سوال

(1115)عورت بھی تبلیغ ودعوت کی پابند ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت بھی تبلیغ ودعوت کی پابند ہے؟ تو وہ یہ کام کس طرح کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلے میں عورت بھی مرد ہی کی طرح ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ سر انجام دے۔ کیونکہ قرآن کریم اور سنت مطہرہ کی نصوص اس بارے میں بالکل واضح ہیں اور اہل علم نے اس کی صراحت کی ہے۔ عورت کے بھی یہی ذمے ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے سلسلہ میں وہی آداب اختیار کرے جو مرد کے لیے ہیں۔ گھبراہٹ، بے صبری، یا لوگوں کا اسے حقیر جاننا یا برا بھلا کہنا یا مذاق اڑانا وغیرہ امور سے اسے بے دل نہیں ہونا چاہیئے بلکہ تحمل اور صبر سے کام لینا چاہیئے۔ پھر اسے ایک اور بات کا بھی خیال رکھنا چاہئے کہ وہ اجانب سے پردہ کرنے اور عفت و پاک دامنی میں بہترین نمونہ ہو، مردوں کے ساتھ اختلط نہ کرے۔ اپنی دعوت میں ان تمام امور کا خاص خیال رکھے۔ اگر کہیں مردوں کو کچھ کہنا ہو تو پردے سے کہے۔ عورتوں کو دعوت دینے میں حکمت سے کام لے، اوراپنے اخلاق و سیرت میں پاک صاف ہو۔ ایسا نہ ہو کہ اس پر اعتراض کیا جانے لگے کہ خود کیوں نہیں کرتی ہے۔ اس کا لباس ایسا ساتر ہو کہ دوسروں کے لیے فتنے کا باعث نہ ہو۔ ہر طرح کے اسباب فتنہ اور اظہار محاسن سے دور ہو۔ کلام میں قابل اعتراض لوچ نہ ہو۔ بلکہ دعوت دین ہی اس کا مطمح نظر ہو کہ اس کے اپنے دین یا اس کی شہرت کو نقصان نہ پہنچے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 781

محدث فتویٰ